© rasailojaraid.com

عالم اسلام اور مغرب کے تعلقات ابہام کی زد میں ہیں۔

اسلامی نظریاتی کونسل اوراخوت اکیڈمی اسلام آباد کے مشترکہ تعاون سے کونسل کے آڈیٹوریم میں عالم اسلام اور مغرب کے مابین تعلقات کے زیرعنوان ایک سیمینار کا انعقاد ہواجس میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود، جناب ثاقب اکبر صدر نشین اخوت اکیڈمی، جناب آقا مرتضی پویا، سابق ڈی جی انسٹی ٹیوٹ آف اسٹریٹیجک سٹڈیز اسلام آباد، جناب اکرم ذکی سابق سیکرٹری خارجہ، جناب تنویر احمد جی انسٹی ٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے عالم اسلام اور مغرب کے مابین تعلقات کے مختلف پہلوؤں کو عصر حاضر کے تناظر میں بیان کیا۔

اخوت اکیڈمی اسلام آباد کے سربراہ جناب ثاقب اکبر نے کہا کہ مغرب کے ساتھ تعلقات کے لیے یہ ضروری ہے کہ عالم اسلام مغرب کی ماہیت کو سمجھے اور خود اپنے داخلی مسائل کو حل کرنے کی طرف توجہ دے۔ جب تک ہم ترقی کا راستہ نہیں اپنائیں گے تو محتاج رہیں گے اور مغرب کے ساتھ برادری کا خواب کبھی پورا نہیں کرسکتے۔ جناب آقا مرتضی پویا نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا امریکی پالیسی صہیونیوں کو بچانا اور مسلمانوں کو مہار کرنا، امریکہ کی پالیسی ہے۔ امت مسلمہ کو اس مشکل سے نکلنے کے لیے پختگی ایمان اور حکمت کا ثبوت دیتے ہوئے امریکہ کا مقابلہ اور اس کے خلاف قیام کرنا ہوگا۔

سابق سیکرٹری جنرل وزارت خارجہ جناب اکرم ذکی نے کہا کہ پچھلے چار سو سالوں مغربی تہذیب سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی بنیاد پر دینا کی تمام قدیم تہذیبوں پر حاوی ہوگئی ہے۔ اس نے مادی طور پر تو بے پناہ ترقی کی ہے لیکن روحانی اور اخلاقی طور پر یہ تہذیب نہ صرف آگے نہیں بڑھی بلکہ زوال پذیر ہوئی ہے اور اس نے دنیا میں آزاد خیالی اور آزادی افکار کے نام پر بے راہ روی کو فروغ دیا ہے۔ دنیا کے دوسرے مذاہب کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ اسلامی ممالک کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بنیادی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے جدید علوم حاصل کریں تاکہ وہ اپنی تہذیب اور اپنے ثقافتی ورثے کا تحفظ کرسکیں۔ تشدد کا راستہ جب صلیبی جنگوں کے زمانے میں مغرب نے اپنایا تو اس میں ناکام ہوئی۔ اگر ہم بھی تشدد کا راستہ اپنائیں گے تو ہمیں بھی کامیابی نہیں ہوگی اس لیے مسلمانوں کے لیے جدید علوم حاصل کرنا ضروری ہے اور پھر انہیں آگے بڑھنے کو کوشش کرنا ہوگی۔

اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین جناب ڈاکٹر خالد مسعود نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ اسلام اور مغرب کے مابین تعلقات کے حوالے سے بہت سے ابہامات پائے جاتے ہیں جو امت مسلمہ میں فکری انتشار کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دور میں ہم اسلام اور مغرب کو دو الگ الگ حصوں میں نہیں دیکھ سکتے بلکہ مغرب میں اسلامی اقدار اور اسلامی دنیا میں مغربی افکار کے امتزاج کو دیکھتے ہوئے ہم اس مسئلے کو کسی چیز کے سیاہ سفید رخ کے طور پر نہیں دیکھ سکتے۔

سیمینار
۱۴ ستمبر ۲۰۰۸ء

© rasailojaraid.com